

<p>حے ابو ایسے لکھری زمان شاہ چمن نو پوچھا اگر مہر عباس نے یہ تیرا کرا ابو ایسے کجا کر کون کا تو کلمہ ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>	<p>حے دور دور دریا ویا قریب نام اس پر سے مور لکھے تیرا ابو ایسے کجا کر کون کا تو کلمہ ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>	<p>حے حواق کو ذہن صبیح صلیب صبا متصل نہ کہ بلا ہو چنا چکام شاہ زلفیون کو جا بجا مجاہد اوست میں منزل</p>
<p>امام زادوں نے دریافت جبکہ نام کیا تو تر نے اکبر و عباس کو سلام کیا</p>	<p>صد ہو گجوڑ کی خیمہ میں کے آنے لگی سکینہ بیسے مانند تھر تھرنے لگی</p>	<p>بس اب تمام مرا کوچ اور مقام ہوا اسی جگہ پر قیامت تک قیام ہوا</p>
<p>حے امام زادوں نے سب کچھ چپکے کان میں کیا اگر تھر تھرنے سے ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>	<p>حے بیان ہوا کہ تھر تھرنے شان تھر تھرنے سے ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>	<p>حے بجاری و سب زینب کبریٰ بیان تھر تھرنے سے ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>
<p>کبھی ہاتھ یہ تھر تھرنے یقین رکھ ہماری طرف یہ آویگا</p>	<p>یہ فوج آئی کیوں امان کیا یہ فوج آئی کیوں امان کیا</p>	<p>میں خیال ہی بخون کے پایسے میں ہر خشکی یہ بھائی مقام اترنے</p>
<p>حے تو کجا جاسے ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>	<p>حے ادھر تو تھر تھرنے ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>	<p>حے بیان تھر تھرنے سے ابو ایسے کجا کر نام اسکا تو کرا</p>
<p>سختی ہوا بن سخی ہر وہ رحم کجا اور اپنے پنے کا پانی تجھے پلا دیا</p>	<p>کسی سے نام تو پوچھو یہ کسا مے حضور اسے لاؤ جکا کسا</p>	<p>خدا کی رو میں ہر منظور کجا مے نصیب میں لکھا ہر تھر تھرنے</p>

<p>عاشق کہ کب تک شہد پیا کی جا بڑا دل تو ہر طرح سے اسے کھیر کر ادھر لانا کرے کر آنے میں تکرار اسکا سر لانا</p>	<p>عاشق پھر عرض کی علیؑ اپنے لئے پیچھے وہ پانی آپ جو فرمائیے تو لے آؤں</p>	<p>عاشق پیشہ عرض کرنے لگے کہ اگر کوئی سب بیکسی فوج کو پاشا کو نجات دے</p>
<p>شہد پیا کی شہ کے سارے لشکر کو وہ پانی پانی سکینہ کو اور نہ اصغر کو</p>	<p>مطیع حکم ہوں فرمائیے تو لے آؤں وہ پانی آپ جو فرمائیے تو لے آؤں</p>	<p>یہ حکم شہ نے کیا اپنے تب بگائوں کو کہ جلد لاؤ مرے آبدار خانوں کو</p>
<p>عاشق تو یہ تو جانا اور تو نہیں سب کو یہ اپنی فوج کو میری کمک کو لایا ہے</p>	<p>عاشق مما نام سے نزنہ سے بیڑو کو عاشق فاطمہ کے حال سے کوئی خبر</p>	<p>عاشق کئی کئی خبر سے چھوڑا شہد پیا مما نام سے نزنہ سے بیڑو کو</p>
<p>یہ اپنی فوج کو میری کمک کو لایا ہے کہ ہر جگہ تو سید یہ چڑھ کے آیا ہے</p>	<p>تو بھوک پیاس وہ سب اپنی بھونچا بس آب کرتے تھے فاقہ اسے کھلاتے تھے</p>	<p>مما نام سے نزنہ سے بیڑو کو مما نام سے نزنہ سے بیڑو کو</p>
<p>عاشق تو ہر طرح سے اسے کھیر کر ادھر لانا کرے کر آنے میں تکرار اسکا سر لانا</p>	<p>عاشق تو ہر طرح سے اسے کھیر کر ادھر لانا کرے کر آنے میں تکرار اسکا سر لانا</p>	<p>عاشق تو ہر طرح سے اسے کھیر کر ادھر لانا کرے کر آنے میں تکرار اسکا سر لانا</p>
<p>تو ہر طرح سے اسے کھیر کر ادھر لانا کرے کر آنے میں تکرار اسکا سر لانا</p>	<p>پلایا آپ اسے بھی امام لے پانی تمام بی لیا اس تشہ کا م نے پانی</p>	<p>کمال شدت تشہ لمبی سے مرنا ہے اشارے پانی کے ہاتھوں سے اپنے کراہے</p>

<p>۲۵ پورا نون کے اجھی کے تھے کر کیا کردی محفل سے زینب پریم سب اور فوج کے کہیں نہیں انہم پکارنی کے چالکے وہ اب الہم</p>	<p>۲۶ تمام سپاہ تھیں تار و پود پیر عروا رکایت میں تھے سارے عزیزان انہما امام الزکوٰۃ کا تم کے تھے پیر زندہ حیرت میں ہیں خدائے پیر</p>	<p>۲۹ راہ و قصد کو کرنا مومن آئے انکے جو بیسہ پاتا تو شاخوں کو قطع موز بناتا جہان پہ جاوے تھے تم وہ غلام کر عرا سوا بعبت حاکم نہیں در کما پوتا</p>
---	---	--

<p>تمام فوج ایسے سرد نظر نہیں آتے ای لوگو میرے برادر نظر نہیں آتے</p>	<p>حصین البروقا تم پر جان ہے تھے ٹھہر ٹھہر کے انھیں دیکھ کر پیر تھے</p>	<p>یہ فوج کیا بڑی سی وہ فوج لایا کر قرب بیان عسرا بن سعد آیا کر</p>
---	---	---

<p>۲۷ پکاری پھر علی التکرار وہ جگہ جگہ پیر کو روضہ شہداء کی پوجی پوجی کما حضرت عباس سے پکارا پوجی سنان کجا جانی ترا اندام اور</p>	<p>۲۸ پہاؤ تھی تھی کبر سے راہ میں پیر پہاؤ پیر کے پاس سے پوتا وہم جاوے مگر کما پیر پیران زینب سے پیر تھا را مومن جان بول پیر</p>	<p>۳۰ راہی اصلاح تیرا نام ابن عباس راہی کشتی کے پیر وہ خیر جب دشمن کا بود وقت وہ پیر کسی طرف کو چلے جائے یا نام</p>
---	--	---

<p>تم اپنے دانے بائیں خیال کر دیکھو ذرا توفیق سے گھوڑا نکال کر دیکھو</p>	<p>خیال رکھو غلامی کا شاہلی پیار جدا نہو جو ماسوں کے راہ میں پیار</p>	<p>تھارے سر پہ بی بیون کا از دہام ہو شرکین نہیں حضرت کے یہ غلام ہو</p>
--	---	--

<p>۳۱ کما تین تین کے پیر تھے پیر تھے پیر کے پیر تھے کما پیر تین کے سادت رحمت کجا تم پیر تین ماسوں کا دیدار کجا</p>	<p>۳۲ کما یاد تھا تم نے پیر تھے ایک ایسا پیر پیر تھے پکارنی زینب عباس سے پیر ایک ایسا پیر تھے پیر تھے</p>	<p>۳۳ پیشانی نہ کی تھی میں کجا بید فوج سے کشت کو کجا سب دھجرات کا تر عروا کو کجا زندہ پیر ایسا تھا جو پیر تھے</p>
--	---	---

<p>حصین راہ میں مجھ نعرہ زن کو چھوڑ گئے اندھیری رات میں بھائی بہن کو چھوڑ گئے</p>	<p>کہ رہی راہ میں غافل ذرا نہ بھائی اندھیری رات ہی ہونا جدا نہ بھائی</p>	<p>خدا کی راہ میں تھے شاد انس جان جانے پہ یہ نہ جانتے تھے اب ہم کمان جانے</p>
---	--	---

<p>۳۳۲ نام رات بھری کو بیخ کن چھوڑنا جو شہادت کا کوئی ایسا ہی کی اس جلا پو پو دی جان</p>	<p>۳۳۱ نام رو بہت نیک تھی کما کر کیا کہوں میں سے امرونی وہی عبادتی سے ہم بھری کمال عین عجب جگہ جگہ ہم</p>	<p>۳۳۰ نام فانی نہ کہے مجھ کی فوز بخار سے کہتا دین کی کہ دفعہ بیان بدلو سے نام کلمے سے لگے سردی برب</p>
--	---	---

<p>اسی جگہ یہ بدستور پھر خیام کر ہمارا کوچ بس آخر ہوا مقام کر</p>	<p>لو سے چہرہ ما جبکہ لال ہو ای بھینا اسگھری کیا تیرا حال جو</p>	<p>پڑی یہ دعوم شہنشاہ بحر و بر آئے کما سکونے نے لوگوں سے پد آئے</p>
---	--	---

<p>۳۳۵ عجاوب نام پند و پند کر دفعہ سے سبطی کو لیر نماز سے عجاوب نام سے اہل خانہ</p>	<p>۳۳۴ کیا تختہ میں کہیں دریاں بہت خوب اس جگہ سے وضو زیبا عجاوب عاشق طوفان گنا تھا علی برین و</p>	<p>۳۳۳ صاحبی جمع ہو گئے کوئی تو پونا تھا فریاد بن امام کی کہنے کا لکھا</p>
---	---	--

<p>علی فاطمہ کے دل کو دردمند کیا حسین امام یہ آخر کو بانی بند کیا</p>	<p>و داع اس کجاں سے میں ہوا پڑی قبر پہ دل کھول کر میں رو آیا</p>	<p>بحر حال غیر مرصدا جدائی سے شہاد و دست کہل لون میں اپنے بھائی سے</p>
---	--	--

<p>۳۳۶ سب نام کو مگر کس کا عین سے دہے لطفان و ہم کو نرسے وہی وہ سہا نرسے لکھو جو عجب نام</p>	<p>۳۳۵ بنائے رو گئی کہا گمان کی آخروہ کیا امام نے نہ کہتے کمال روئی اس بن ہوئی</p>	<p>۳۳۴ بھائی کے نہ کہتے بھائی کے نہ کہتے بھائی کے نہ کہتے بھائی کے نہ کہتے</p>
--	--	--

<p>پڑی یہ دعوم کہ پیاسا حسین قتل ہوا رول حق کا نواسا حسین قتل ہوا</p>	<p>کما امام سے کیا وجہ ای امام اٹھا تھا غیرہ جان سے وہی مقام</p>	<p>کہا کہ دل پہ چلے میرے غم کے نسا و تمہ یہ خواہر کہاں بدھارے تھے</p>
---	--	---

	<p>دعا یا مانگے دیکر تو صحبت قدرت آئی مجھ کو بسا دے امام کی زیارت</p>		<p>عالم ابن سنی کے لئے کیا کہوں حالت پہنچی تھی عجبی صحبت شاہ کی عمر</p>	
	<p>یہی ہو س مجھے اور یہی تمنا ہے</p>		<p>زیارت شہ دلیہ کی تمنا ہے</p>	

